سوال

(94) وفات کے وقت سورۃیس پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وفات کے وقت سورہ یس پڑھنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء نے وفات کے وقت اس سورت کے پڑھنے کو مستحب قرار دیا ہے۔ بعض اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ اس سورمبارکہ کے پڑھنے سے روح آسانی سے نکل جاتی ہے۔ فوت ہونے والے کے پاس اس سورت کی قراءت کا مستحب ہونا دراصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل ارشاد پر مبنی ہے:

(اقرءوا "یس" علی موتاکم) (سنن ابی داود' الجنائز' باب القراءۃ عند المیت' ح: 3121)

''تم اپنے مرنے والوں پر یس پڑھا کرو۔''

اس حدیث کو بعض اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے اور بعض نے اسے قابل استدلال قرار دیا ہے۔ اگر اس سورت مبارکہ کو پڑھ لیا جائے تو امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہو گا اور اگر اسے نہ پڑھا جائے اور میت کو صرف "لا الہ الا اللہ" کی تلقین پر اکتفاء کر لیا جائے تاکہ دنیا سے رخصت ہوتے وقت اس کی زبان سے ادا ہونے والے آخری الفاظ "لا الہ الا اللہ" ہوں تو یہ بھی بہت اچھا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 92